مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

PAN

شعبہ نظم ونسق عامہ کا خبر نامہ

سالنامہ
جنوری 2025

نظم ونسق عامہ اور ہندوستان میں ترقیاتی حرکیات

پر قومی سیمینار کا انعقاد

شعبہ نظم ونسق عامہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد نے 6 اور 7 فروری 2024 کو "نظم ونسق عامہ اور ہندوستان میں ترقیاتی حرکیات" کے موضوع پر دو روزہ قومی سمینار کا انعقاد کیا۔ شیخ الجامعہ، پروفیسر عین الحسن نے صدارتی خطاب میں کہا کہ نظم ونسق عامہ تنازعات کے حل میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور یہ کام دوستی قائم کرکے، رکاوٹیں ختم کرکے اور سب کو شامل کرکے، کسی کو پیچھے نہ چھوڑنے کے اصول پر عمل کرکے کیا جاسکتا ہے۔ افتتاحی اجلاس کے مہمان خصوصی، پروفیسر رکمی باسو، سربراہ، سنٹر فار پبلک پالیسی اینڈ گورننس، نئی دہلی نے ہندوستان کے 75 سالہ ترقیاتی سفر میں نظم ونسق عامہ کے کردار پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اعزازی مہمان ڈاکٹر وسیم الرحمٰن، آئی آر ایس، اسسٹنٹ کمشنر، انکم ٹیکس نے ملک کی ترقی کے لیے بہتر پالیسیوں کی تشکیل میں منتظمین کے کردار پر زور دیا۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین، اسکول آف آرٹس اینڈ سوشل سائنسز نے اپنے خطاب میں نظم ونسق عامہ کے کردار کو اجاگر کیا جس کے ذریعے امیر وغریب، دیہی اور شہری علاقوں اور صنفی فرق کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر معزز وائس چانسلر نے اس قومی سیمینار کے ساونیر کو جاری کیا۔

سیمینار کے مرکزی موضوع "نظم ونسق عامہ اور ہندوستان میں ترقیاتی حرکیات" پر ایک کلیدی اجلاس پروفیسر افروز عالم، سربراہ، شعبہ سیاسیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں موضوع کے معروف ماہرین، پروفیسر عصیم پرکاش، ڈپٹی ڈائریکٹر، اسکول آف پبلک پالیسی اینڈ گورننس، ٹی آئی ایس ایس، حیدرآباد، ڈاکٹر نرنجن ساہو، سینئر فیلو، پالیٹکس اینڈ گورننس، او آر ایف، نئی دہلی، پروفیسر پوسی کابڑے، سربراہ، شعبہ نظم ونسق عامہ، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر اوپن یونیورسٹی، حیدرآباد، ڈاکٹر ریاض احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ نظم ونسق عامہ، پٹنہ یونیورسٹی، ڈاکٹر سندیپ انامپڈی، اسسٹنٹ پروفیسر، سینٹرل یونیورسٹی آف کرناٹک، کلابرگی نے پینلسٹ کے طور پر شرکت کی اور نظم ونسق عامہ کے مختلف مسائل اور چیلنجز پر روشنی ڈالی۔

کل چھ تکنیکی سیشن منعقد ہوئے جن میں 60 مقالات پیش کیے گئے۔ ان تکنیکی اجلاسوں کی صدارت ممتاز ماہرین تعلیم جیسے پروفیسر جی سرینواس ریڈی، پروفیسر جی سدرشنم، یونیورسٹی آف حیدرآباد، پروفیسر پی ایشوریہ، یونیورسٹی آف حیدرآباد، پروفیسر تبریز احمد، ڈین، اسکول آف لیگل اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سابق پی وی سی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور سابق وائس چانسلر، ایس کے یونیورسٹی، پروفیسر کنیز زہرہ، پروفیسر، شعبہ نظم ونسق عامہ، ڈاکٹر عبدالقیوم، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ نظم ونسق عامہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اور ڈاکٹر شفیق احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ نظم ونسق عامہ، لوئیلا اکیڈمی نے کی۔

پروفیسر وائی پاردھاسارتھی، پروفیسر شعبہ نظم ونسق عامہ، عثمانیہ یونیورسٹی اور سیکریٹری، انڈین پبلک ایڈمنسٹریشن اسوسیئشن نے اختتامی اجلاس میں نظم ونسق عامہ کے ماضی، حال اور مستقبل پر تفصیلی خطاب کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے اجلاس کی صدارت کی۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، سینئر پروفیسر اور او ایس ڈی-2، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اور پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈی ایس ڈبلیو اور سربراہ، شعبہ عربی نے مہمانانِ اعزازی کی حیثیت سے اجلاس میں خطاب کیا۔ ڈاکٹر سید نجی اللہ، صدر، شعبہ نظم ونسق عامہ وکنوینر قومی سیمینار نے رپورٹ پیش کی۔ پروگرام کا آغاز ڈاکٹر احمد رضا، اسسٹنٹ پروفیسر اور سیمینار کوآرڈینیٹر کے استقبالیہ خطاب سے ہوا۔

□□□□

ڈاکٹر سید نجی اللہ شعبہ کے صدر مقرر

ڈاکٹر سید نجی اللہ، اسوسیئیٹ پروفیسر کو شعبہ نظم ونسق عامہ کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے۔ وہ 2007 میں اس شعبے میں شامل ہوئے تھے۔ انہوں نے ایک کتاب بہ عنوان، مسلم اقلیتیں اور ہندوستان میں اقلیتوں کے قومی کمیشن کا کردار شائع کی ہے۔ انہوں نے مشہور بین الاقوامی اور قومی جرائد بشمول ای پی ڈبلیو میں کئی تحقیقی مضامین شائع کیے ہیں۔ انہوں نے قومی اہمیت کے مسائل پر انگریزی، تلگو، اور اردو روزناموں میں مضامین بھی تحریر کیے ہیں۔ انہوں نے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کے مالی تعاون سے ایک میجر تحقیقی پراجیکٹ مکمل کیا ہے اور تلنگانہ حکومت کی جانب سے تشکیل کی گئی سدھیر کمیشن کے لیے اقلیتوں کے حوالے سے پالیسیوں پر ایک مقالہ بھی پیش کیا ہے۔ انہیں 20 نومبر 2023 سے پروفیسر کے عہدے پر ترقی دی گئی ہے۔

ڈاکٹر عبدالقیوم خدمات سے سبکدوش

ڈاکٹر عبدالقیوم، شعبہ نظم ونسق عامہ کے معزز استاد، 31 جولائی 2024 کو 42 سال تدریسی خدمات انجام دے کر بحسن خوبی سبکدوش ہو گئے۔ ان کے شاندار کیریئر اور قابلِ قدر خدمات کے اعتراف میں شعبہ نے ایک شایان شان وداعی تقریب کا اہتمام کیا۔ ڈاکٹر عبدالقیوم نے سیاسیات اور نظم ونسق عامہ میں اپنی مہارت کے ذریعے علمی ماحول کو بے حد مالا مال کیا، اور طلبہ وساتھی اساتذہ دونوں پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ انہوں نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اساتذہ کی تنظیم، مانوٹا کے جنرل سکریٹری اور صدر کے طور پر خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے اردو زبان میں مختلف موضوعات پر 24 کتابیں تصنیف کیں۔ اسکے علاوہ انکی نگرانی میں 15 طلبہ نے ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کیں۔ اپنے چار دہائیوں پر محیط تدریسی سفر میں انہوں نے ہزاروں طلبہ کی زندگیوں کو سنوارا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی یوم تاسیس تقریب 2025 کے موقع پر عزت مآب وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے ڈاکٹر عبدالقیوم کو تہنیت پیش کی۔

تقررات اور کامیابیاں

چار طلباء یو جی سی نیٹ اور سیٹ امتحان میں کامیاب

شعبہ نظم ونسق عامہ نے یو جی سی–نیٹ اور سیٹ امتحان میں کامیابی حاصل کرنے والے چار طلباء کو تہنیت پیش کی۔ جون 2024 کے سیشن میں، دو ریسرچ اسکالرز، محمد الیاس اور عبدالملک نے نظم ونسق عامہ میں یو جی سی نیٹ امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ ایم اے کے طالب علم کے کے عبدالرحمٰن، پی ایچ ڈی میں داخلے کے لیے لئے اہل قرار دئے گئے۔ محمد جواز، ریسرچ اسکالر نے دسمبر 2024 میں کے–سیٹ امتحان پاس کیا۔

جناب عظیم علی

عظیم علی کو تلنگانہ اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ جونیئر لیکچرر برائے سِوکس منتخب کیا گیا ہے۔ انہوں نے شعبہ نظم ونسق عامہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے ایم اے اور ایم فل کیا۔ انہوں نے اپنے ایم فل کی تحقیق اسوسی ایٹ پروفیسر سید نجی اللہ کی نگرانی میں کی۔

جناب محسن خان

محسن خان حکومت تلنگانہ، حیدرآباد کے جیوینائل ویلفیئر اصلاحی خدمات اور بے سہارہ بچوں کی فلاح وبہبود کے ادارے میں بہ طور جونیئر اسسٹنٹ منتخب ہوئے۔ انہوں نے شعبہ نظم ونسق عامہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد سے ایم اے کیا۔

ڈاکٹر اسد الرحمان

ڈاکٹر اسد الرحمان مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے انسٹرکشنل میڈیا سینٹر میں RJ کے طور پر منتخب کیا گیا۔ انہوں نے شاھین اردو پروگرام کے تحت اہم شخصیات کے انٹرویوز کیے۔ انہوں نے شعبہ نظم ونسق عامہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

ڈاکٹر پیرزادہ شعیب امین پارسا

ڈاکٹر پیرزادہ شعیب امین پارسا کو لوئلا اکیڈمی، الوال میں شعبہ نظم ونسق عامہ کے اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر مقرر کیا گیا۔ انہوں نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد سے پی ایچ ڈی کی ڈگری کی حاصل کی۔

ڈاکٹر شکیل احمد

ڈاکٹر شکیل احمد کو یونیورسٹی آف جموں میں ویمن پریڈ کالج جموں میں نظم ونسق عامہ کے مہمان فیکلٹی کے طور پر تقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

ڈاکٹر شیخ حاجی حسین

ڈاکٹر شیخ حاجی حسین کا تقرر بحیثیت گیسٹ فیکلٹی، شعبہ نظم ونسق عامہ، گورنمنٹ ڈگری کالج، حسینی علم، حیدرآباد میں تقرر عمل میں آیا ہے۔ انہوں نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد سے شعبہ نظم ونسق عامہ سے ایم اے، ایم فل، ڈاکٹر سید نجی اللہ اسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ نظم ونسق عامہ کی نگرانی میں مکمل کیا اور ڈاکٹر عبدالقیوم صاحب اسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ نظم ونسق عامہ کی نگرانی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

آندھرا مہیلا سبھا کے طلبا اور عملہ کا شعبہ نظم ونسق عامہ کا دورہ

آندھرا مہیلا سبھا گورنمنٹ ڈگری کالج کے طلباء اور عملے نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ نظم ونسق عامہ کا دورہ کیا اور شعبہ کے زیر اہتمام منعقدہ قومی سیمینار میں بھی شرکت کی۔ پرنسپل، ڈاکٹر جھانسی رانی نے شعبہ کی تعلیمی اور توسیعی سرگرمیوں کو سراہا۔ طلباء یونیورسٹی کے تعلیمی ماحول، طلباء کے لیے دستیاب سہولیات اور تعلیمی بنیادی ڈھانچے سے بہت متاثر ہوئے۔ اس دورہ میں طلبہ نے یونیورسٹی کے شعبہ نظم ونسق کے علاوہ دیگر شعبوں کا بھی دورہ کیا۔ علاوہ ازیں یونیورسٹی کی تمام عمارتوں، باغوں، گیسٹ ہاؤس، وی سی کیمپس، انتظامی بلاک کا بھی مشاہدہ کیا۔

اگلا پروگرام

پائیدار ترقی کے اہداف اور نظم ونسق عامہ کا کردار پر بین الاقوامی کانفرنس

شعبہ نظم ونسق عامہ 21– 22 جنوری 2025 کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد میں "بہتر دنیا کے لیے پائیدار ترقی کے اہداف : نظم ونسق عامہ کا کردار" پر دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس کا اہتمام کر رہا ہے۔ نظم ونسق عامہ کے معروف پروفیسر بیدیت چکرورتی کانفرنس میں کلیدی خطاب دیں گے۔ ملک مختلف علاقوں سے ماہرین اور محقق اس کانفرنس میں شرکاء کو مخاطب کریں گے۔ امریکہ، سویڈن، آسٹریلیا اور ایتھوپیا کے بین الاقوامی ماہرین آن لائن کانفرنس میں شرکت کریں گے۔

مجلس ادارت: مدیر اعلی : پروفیسر سید نجی اللہ، مدیر : محمد الیاس، ریسرچ اسکالر، اراکین : پروفیسر کنیز زہرہ، ڈاکٹر احمد رضا، ڈاکٹر جنید خاں، مقبول احمد، ریسرچ اسکالر محسن خان، ایم اے سالِ دوم اور معروف نذیر، ایم اے سال اول۔

پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے والے طلباء

اسدالرحمن،

ابن عبد المناں، ننگلی، ہیولی تحصیل، پونچھ ضلع، جموں و کشمیر کے رہائشی کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد نے نظم ونسق عامہ میں پی ایچ

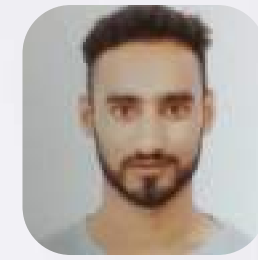

ڈی کی ڈگری عطا کی ہے۔ انہوں نے "جموں وکشمیر میں بچوں کی فلاح وبہبود کے انتظامیہ کا جائزہ: پونچھ ضلع کا اکائی مطالع" کے موضوع پر تحقیق کی، جس کی نگرانی ڈاکٹر احمد رضا، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ نظم ونسق عامہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کی۔

جنید خان،

ابن رحمت علی خان، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ نظم ونسق عامہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، سری نگر، جموں وکشمیر کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد نے نظم ونسق عامہ میں پی ایچ ڈی کی ڈگری عطا کی ہے۔ ڈاکٹر جنید خان نے "جموں وکشمیر میں شہری مقامی حکمرانی: سری نگر میونسپل کارپوریشن کا مطالعہ" کے موضوع پر تحقیق کی، جس کی نگرانی ڈاکٹر عبد القیوم، اسوسیئیٹ پروفیسر، شعبہ نظم ونسق عامہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کی۔

پیرزادہ شعیب امین پارسا،

ابن محمد امین پارسا، پاپچن، بندھ پورہ، جموں وکشمیر کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد نے نظم ونسق عامہ میں پی ایچ ڈی کی ڈگری عطا کی ہے۔ ڈاکٹر شعیب امین پارسا نے "آفات سے نمٹنے میں انتظامیہ کا کردار: 2014 کے کشمیری سیلاب کا مطالعہ" کے موضوع پر تحقیق کی، جس کی نگرانی پروفیسر کنیز زہرہ، پروفیسر اور سابق سربراہ شعبہ نظم ونسق عامہ نے کی۔

محمد جیلانی

ابن ایم اے حمید، ملچلمہ، ظہیرآباد منڈل، ضلع سنگا ریڈی کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی،

حیدرآباد نے نظم ونسق عامہ میں پی ایچ ڈی کی ڈگری عطا کی ہے۔ ڈاکٹر جیلانی نے "قانونِ حق تعلیم 2009 کا اقلیتوں کی تعلیمی ترقی پر اثر: ضلع سنگاریڈی کا مطالعہ" کے موضوع پر تحقیق کی، جس کی نگرانی ڈاکٹر سید نجی اللہ، اسوسیئیٹ پروفیسر اور شعبہ نظم ونسق عامہ کے سربراہ، مانو، نے کی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، سابق پرو وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی معاون سپروائزر تھے۔

شکیل احمد،

ابن نور حسین، پونچھ ضلع، جموں وکشمیر کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد نے نظم ونسق عامہ میں پی ایچ ڈی کی ڈگری عطا کی ہے۔ ڈاکٹر شکیل احمد نے "ای گورننس بہ حیثیت بہتر حکمرانی کا آلہ: جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ کے خدمت مراکز کا مطالعہ" کے موضوع پر تحقیق کی، جس کی نگرانی پروفیسر کنیز زہرہ، پروفیسر اور سابق سربراہ شعبہ نظم ونسق عامہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد نے کی۔

طلباء کے امور

نئے طلباء کا استقبال

فریشرز پارٹی کا مقصد طلبہ کے درمیان دائمی تعلقات اور رشتے قائم کرنا، نئے کیمپس اور اس کے ماحول سے ہم آہنگ کرنا، اور طلبہ میں اعتماد پیدا کرنا ہوتا ہے۔ پیر، 4 دسمبر کو شعبہ نظم ونسق عامہ نے پی جی بیاچ 2023– 2025 کے لیے فربشرز پارٹی کا اہتمام کیا۔ پروگرام نے طلبہ میں جوش وخروش اور حوصلہ بھر دیا۔ اس پروگرام کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا، جس میں کئی قسم کے تفریحی کھیلوں کے مقابلے منعقد کئے گئے۔ اسٹیج پر طلبہ نے دلکش مظاہروں سے سب کا دل جیت لیا اور جشن کا ماحول بن گیا۔ ایم اے اول کی طالبہ حاجرہ نے مس فرشٹر کا ایوارڈ جیتا۔ اس شاندار تقریب کی کامیابی میں تمام طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ پروگرام دوپہر 2 بجے اختتام پذیر ہوا، اور تمام اساتذہ، طلبہ اور ریسرچ اسکالرز نے ایک مزیدار ظہرانے کا لطف اٹھایا۔

الوداعی تقریب

الوداعی تقریب عموماً ایک خوش گوار ماحول میں منعقد ہوتی ہے، جس میں طلبہ کے کارنامے اور ساتھ گزارے گئے یادگار لمحات کا جشن منایا جاتا ہے۔ پیر، 3 جون کو شعبہ نظم ونسق عامہ نے پی جی 2022– 24 طلبہ کے لیے وداعی تقریب کا اہتمام کیا۔ اس پروگرام میں طلبہ کا جوش عروج پر تھا۔ ہر طرف خوشی اور ہنسی کا ماحول تھا اور طلبہ کے حوصلے بلندیوں کو چھو رہے تھے۔ شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر سید نجی اللہ، اسوسیئیٹ پروفیسر، نے اس تقریب کی صدارت کی۔ اس موقع پر پروفیسر کنیز زہرہ، ڈاکٹر عبد القیوم، اسوسیئیٹ پروفیسر، ڈاکٹر احمد رضا، اسسٹنٹ پروفیسر، جنید خان، اسسٹنٹ پروفیسر، اور دیگر شعبہ کے عملہ نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر صدر شعبہ نے طلبہ سے اپنے پیغام میں کہا، "جب آپ اپنی زندگی کے اگلے باب میں قدم رکھیں تو یہاں حاصل کی گئی تعلیم، بنائے گئے تعلقات، اور سیکھنے کا جوش اپنے ساتھ لے کر جائیں اور معاشرے اور قوم کی خدمت کریں۔ صدر شعبہ نے مزید کہا کہ ان دو سالوں میں آپ نے نظم ونسق اور انتظامی امور سے متعلق جو بھی تعلیم اور علم حاصل کیا ہے اس کو ہر شعبہ حیات میں اس کا استعمال کریں یعنی اسکا مطلب یہی ہے کہ علم با عمل ہونا چاہیئے۔ آپ نے جو بھی تعلیم حاصل کی ہے اس کو فراموش نہ کریں اور یونیورسٹی کا نام روشن کریں۔ ہم آپ کی خوشی، کامیابی اور روشن مستقبل کے لیے ہمیشہ دعا گو رہیں گے۔

ہندوستان میں نظم ونسق عامہ اور ترقیاتی حرکیات پر کتاب کی اشاعت

ڈاکٹر سید نجی اللہ، ڈاکٹر احمد رضا اور ڈاکٹر نوید اشرفی نے "نظم ونسق عامہ اور ہندوستان میں ترقیاتی حرکیات" کے عنوان سے ایک کتاب مرتب کی ہے۔ یہ کتاب فروری 2024 میں اسی عنوان سے منعقدہ قومی سیمینار کا نتیجہ ہے۔ یہ کتاب ٹروورڈ پبلی کیشنز کے ذریعے شائع کی گئی ہے اور اس میں نظم ونسق عامہ کے نظریات وعمل، ہندوستانی نظم ونسق کے چیلنجز، مقامی حکومت، بہتر حکمرانی اور ای–گورننس اقدامات، پائیدار ترقی، سول سروسز اور انتظامی اصلاحات جیسے مختلف موضوعات شامل ہیں۔ یہ موضوعات ہندوستان میں ترقیاتی مسائل پر نظم ونسق عامہ کے کردار کو اجاگر کرتے ہیں۔ کتاب کی رسم اجرائی تقریب میں مہمانان میں پروفیسر محمود صدیقی اور صدر شعبہ سیاسیات افروز عالم کے علاوہ مصنفین اور شعبہ کے تمام اساتذہ وطلبہ کی تعداد موجود تھی۔

ڈاکٹر بی آر امبیڈکر اوپن یونیورسٹی میں بین الاقوامی کانفرنس

ڈاکٹر سید نجی اللہ، اسوسیئیٹ پروفیسر، نے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر اوپن یونیورسٹی کی جانب سے 17– 18 مئی 2024 کو منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس بعنوان "ہندوستان میں نظم ونسق عامہ کے 75 سال: ارتقاء اور موجودہ حیثیت" میں نظم ونسق عامہ کے ارتقاء پر ایک سیشن کی صدارت کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر پلوی صدر شعبہ نظم ونسق عامہ، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر اوپن یونیورسٹی نے ڈاکٹر سید نجی اللہ کو پودا دیتے ہوئے تہنیت پیش کی۔

دانشورانہ املاک کے حقوق پر ایک خصوصی لیکچر

شعبہ نظم ونسق عامہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے دانشورانہ املاک کے حقوق پر پروفیسر تبریز احمد، پروفیسر لیگل اسٹڈیز کا ایک خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا ہے۔ پروفیسر تبریز احمد نے اپنے لیکچر میں دانشورانہ املاک کے حقوق کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ سائنس اور ٹیکنالوجی میں ملک کی ترقی کو پیٹنٹ فی ملین افراد کے حساب سے دیکھا جاتا ہے۔ ہندوستان کو اپنی تحقیق کو مضبوط کرنے کے لئے

پیٹنٹ فائل کرنے میں اپنی ہچکچاہٹ سے باہر آنے کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے یونیورسٹیوں کو معیاری تحقیق کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دانشورانہ املاک کے حقوق کے لیے ایک مخصوص پالیسی بھی مرتب کرنی چاہیے۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے اپنے صدارتی کلمات میں کاپی رائٹس پر تشویش کا اظہار کیا اور دانشورانہ کام کی سرقہ کی کئی مثالیں دیں۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ معیاری تحقیق کو فروغ دیا۔ پروگرام میں فیکلٹی ممبران، ریسرچ سکالرز اور طلباء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

ڈاکٹر احمد رضا کی ایجوکیشن کانکلیو 2024 میں شرکت

پونے میں 17 نومبر 2024 کو اکنامک ٹائمز کے زیر اہتمام ایجوکیشن کانکلیو 2024 منعقد ہوا۔ ڈاکٹر احمد رضا نے اس کانکلیو میں "نئی تعلیمی پالیسی 2020 اور ٹیکنالوجی کے ذریعے اسکل انڈیا" کے موضوع پر لیکچر دیا۔

سیاسیات کی فرہنگ پر سہ لسانی ورکشاپ

ڈاکٹر سید نجی اللہ، اسوسیئیٹ پروفیسر، نے سائنس اور تکنیکی اصطلاحات کے کمیشن، وزارت تعلیم، حکومت ہند کی جانب سے 18 اگست 2024 سے 22 اگست 2024 تک مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پانچ روزہ ورکشاپ میں ماہر مضمون کی حیثیت سے شرکت کی۔ یہ ورکشاپ سیاسیات کی بنیادی سہ لسانی فرہنگ (انگریزی–ہندی–اردو) تیار کرنے کے لیے منعقد کی گئی تھی۔

ڈاکٹر احمد رضا کا گورنمنٹ ڈگری کالج، سدی پیٹ میں خطاب

ڈاکٹر احمد رضا، اسسٹنٹ پروفیسر، نے 23 مارچ 2024 کو گورنمنٹ ڈگری کالج، سدّی پیٹ، تلنگانہ کے زیر اہتمام منعقدہ "تحقیقی طریقہ کار" پر قومی ورکشاپ میں لیکچر دیا۔

عثمانیہ یونیورسٹی میں بی او ایس میٹنگ

ڈاکٹر احمد رضا، اسسٹنٹ پروفیسر، نے 24 فروری 2024 کو عثمانیہ یونیورسٹی میں بورڈ آف اسٹڈیز (بی او ایس) کی میٹنگ میں شرکت کی۔ اس اجلاس میں ڈاکٹر کے جھانسی رانی، پروفیسر اور پرنسپل، آندھرا مہلان سبھا گورنمنٹ ڈگری کالج، حیدرآباد، اور پروفیسر سی ارونا جیوتی، چیئرپرسن بی او ایس، شعبہ نظم ونسق عامہ، عثمانیہ یونیورسٹی بھی شریک تھیں۔

ڈاکٹر سید نجی اللہ کا گورنمنٹ ڈگری کالج ظہیرآباد میں طلبہ سے خطاب

ڈاکٹر سید نجی اللہ، اسوسیئیٹ پروفیسر نے گورنمنٹ ڈگری کالج، ظہیرآباد، ضلع سنگا ریڈی کے شعبہ سیاسیات کے زیر اہتمام منعقد شدہ سمینار "طلبہ کی صلاحیت کا فروغ: عصری چیلنجز" میں طلبہ کو مخاطب کیا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم حاصل کرنے کا مقصد یہی ہے کہ ہم ہر دور کے چیلنجس اور مسائل کا حل بحسن خوبی نکال سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مسائل کا حل نکالنے سے ہی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

نیشنل اسکالرز کانفرنس: "اکیسویں صدی کی سیاست: چیلنجز اور امکانات"

شعبہ نظم ونسق عامہ نے 17 دسمبر 2024 کو ایک روزہ آل انڈیا نیشنل اسکالرز کانفرنس کا انعقاد کیا، جس کا موضوع "اکیسویں صدی کی سیاست: چیلنجز اور امکانات" تھا۔ اس کانفرنس کا اہتمام شعبہ سیاسیات اور شعبہ سماجیات کے اشتراک سے کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اس تقریب کی صدارت کی۔ پروفیسر آر رادھا کرشنن، سمبائسز لاء اسکول، حیدرآباد نے کلیدی خطاب پیش کیا۔ پروفیسر شاہدہ، ڈین، اسکول آف آرٹس اینڈ سوشل سائنسز، مانو، پروفیسر مرلی کرنم، نلسار یونیورسٹی، حیدرآباد، ڈاکٹر شارق منظر، کوٹلیہ اسکول آف پبلک پالیسی، پروفیسر افروز عالم، شعبہ سیاسیات، اور ڈاکٹر کے ایم ضیاء الدین، شعبہ سماجیات، مانو نے کانفرنس سے خطاب کیا۔